روزنامہ
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

جمعہ 15 اپریل 2005ء 5 ربیع الاول 1426 ہجری 15 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 82

میں سچا نبی ہوں

غزوہ حنین میں دشمن کے شدید حملہ کی وجہ سے رسول اللہؐ کے پاس صرف چند صحابہ رہ گئے تھے مگر آپ نے گھوڑے کو آگے بڑھایا اور فرمایا۔

انا النبی لا کذب انا ابن عبدالمطلب

میں خدا کا سچا نبی ہوں۔ اس میں کوئی جھوٹ نہیں اور عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب حنین حدیث نمبر3972)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پاک باطنی وانشراح صدری وعصمت وحیاء وصدق و صفاء وتوکل ووفا اور عشق الٰہی کے تمام لوازم میں سب انبیا سے بڑھ کر اور سب سے افضل اور اعلیٰ واکمل وارفع واجلیٰ واصفا تھے اس لئے خدائے جل شانہ نے ان کو عطر کمالات خاصہ سے سب سے زیادہ معطر کیا اور وہ سینہ اور دل جو تمام اولین وآخرین کے سینہ ودل سے فراخ تر و پاک تر ومعصوم تر وروشن تر وعاشق تر تھا وہ اسی لائق ٹھہرا کہ اس پر ایسی وحی نازل ہو کہ جو تمام اولین وآخرین کی وحیوں سے اقویٰ واکمل وارفع واتم ہو کر صفات الٰہیہ کے دکھلانے کے لئے ایک نہایت صاف اور کشادہ اور وسیع آئینہ ہو۔

(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد2 ص 71)

وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُرزور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً وعملاً وصدقاً وثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا (۔) وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیّین جناب محمدؐ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبی پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔

(اتمام الحجۃ۔ روحانی خزائن جلد8 ص 308)

دعا کی خصوصی درخواست

حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب (والدہ ماجدہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کا اپنڈیکس کا آپریشن چند دن قبل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے طبیعت خدا کے فضل سے بہتر ہو رہی ہے۔ احباب جماعت خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بھائی محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کا چند دن پہلے الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں پھیپھڑے کا آپریشن ہوا تھا۔ جو الحمدللہ کامیاب رہا لیکن اب اچانک نمونیہ کے حملہ کی وجہ سے طبیعت خاصی بگڑ گئی ہے۔ ڈاکٹر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ فرمائے۔

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہو گا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تا کہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

شہِ دو سرا انبیاء کا امام

حبیب خدا، واجب الاحترام
شہِ دو سرا انبیاء کا امام

وہ آقا ہمارا ہم اس کے غلام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

غریبوں کا مونس یتیموں کا والی
سراسر محبت ادائیں جمالی

مجسم امانت، مجسم سخاوت
نہیں ہوتا مایوس کوئی سوالی

ترحم سے بڑھیا کی گٹھڑی اٹھانا
اسے جادوگر کی حقیقت بتانا

نہیں کم ہے اعجاز سے یہ نمونہ
عدو کو محبت سے اپنا بنانا

عرب کا وہ مظلوم طبقۂ نسواں
جسے زندہ درگور کرنا تھا آساں

بہشت اس کے قدموں کے نیچے بیاں کی
یہ بے مثل ہے پیارے آقا کا احساں

دکھایا اک اعجاز نوعِ بشر کو
اشارے سے دو نیم کر کے قمر کو

مگر بدنصیبوں نے پھر بھی نہ مانا
وہ کہتے رہے سحر روشن سَحر کو

مگر پیارا آقا سراپا شرافت
عدو کو دعاؤں کے نغمے سنائے

عدو نے سرِ راہ کانٹے بچھائے
بہت دکھ دیا اور چرکے لگائے

دیا حق کا پیغام طائف میں جا کر
کیا حق ادا حق کی باتیں سنا کر

مگر اہل بستی کے ظلم وستم سے
شہِ دو سرا لوٹے خوں میں نہا کر

وہ لڑنے جھگڑنے کے عادی شتر باں
بتوں کے پجاری طبیعت کے شیطاں

دکھایا یہ اعجاز اہل جہاں کو
کیا ان کو یک جا بنایا مسلماں

منور کیا آپ نے بحر و بر کو
کیا دور ظلمت کو لائے سحر کو

درِ یار پر اتنی کی آہ و زاری
پلاتے رہے خون حق کے شجر کو

غرض پیارا آقا دو عالم پہ رحمت
رسولوں کا سرتاج ختم نبوت

ظہور اس کا شبّیر احساں ہے سب پر
خدا کا کرم ہے خدا کی عنایت

چوھدری شبیر احمد

تحریک جدید کا ایک مطالبہ

❁ تحریک جدید کا 17واں مطالبہ بیکاری دور کرنے کے بارے میں ہے۔اس ضمن میں سیدنا حضرت مصلح موعودنے فرمایا:۔

''میں نے یہ بار ہا کہا ہے کہ بیکارمت رہو۔ اس میں امیر غریب مساوی ہیں بلکہ غریب کو جس کا پیٹ خالی ہے کام کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ میں جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ تحریک جدید تمہیں اس وقت تک کامیاب نہیں کرسکتی جب تک رات دن ایک کرکے کام نہ کرو۔''(مطالبات صفحہ :123)

(وکیل المال اول)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

قراردادِ تعزیت

ہم ممبران مجلس عاملہ جماعت احمدیہ یوکے محترمہ سکینہ شرما صاحبہ کی وفات پر اپنے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے دِلی تعزیت کرتے ہیں۔آپ مورخہ 14 نومبر 2004ء کو عین عیدالفطر کے روز علی الصبح وفات پا گئیں۔مرحومہ حضرت شیخ عبدالرب صاحب لائلپوری کی بیٹی تھیں اور جماعت کے معروف سکالر مکرم شیخ عبدالقادر صاحب محقق کی ہمشیرہ تھیں۔آپ کو لجنہ اماء اللہ میں متعدد شعبہ جات میں خدمت کی توفیق ملی۔ آپ نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں سیکرٹری تربیت کے طور پر بھی کام کیا۔سلسلہ کی خدمت کے ساتھ ساتھ آپ نے ایک واقف زندگی خادم سلسلہ کی شریک حیات کے طور پر بہترین نمونہ قائم فرمایا۔آپ انتہائی نیک اور دعا گو تھیں۔آپ کو قرآن کریم سے خصوصی شغف تھا۔آپ نے سینکڑوں احمدی وغیراحمدی بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ اور باترجمہ پڑھانے کی بھی توفیق پائی۔مرحومہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین ہوئی۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔اور سب کا خود حامی وناصر ہو۔

(مرسلہ : مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یو۔کے)

ولادت

مکرم ملک اعجاز الحق صاحب گلشن اقبال کراچی حال مقیم بریڈفورڈ انگلستان تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم افتخار الحق صاحب اور محترمہ منورہ افتخار صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 29مارچ2005ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اور حضور انور ایدہ اللہ نے بچے کو ادیب احمد نام عطا فرمایا ہے۔نومولود میرے بڑے بھائی مکرم ملک ارشاد الحق صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بچے کو والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے اور صحت و سلامتی والی لمبی فعال زندگی عطا فرمائے۔آمین

درخواست دعا

مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور سے اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم طاہر احمد ناگی صاحب سیکرٹری مال حلقہ نیلا گنبد لاہور بیمار ہیں جناح ہسپتال میں زیر علاج ہیں نوجوان ہیں طویل عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

تقریب شادی

مکرم شیخ حارث احمد صاحب نائب وکیل صنعت وتجارت تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ مکرمہ راحیلہ صہبا صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع احمد آف کراچی کی شادی ہمراہ مکرم منیر احمد چغتائی صاحب راولپنڈی مورخہ 8۔اپریل 2005ء کو منعقد ہوئی۔ نکاح محترم شیخ مبارک احمد صاحب ناظر بیت المال آمد نے ایوان توحید راولپنڈی میں پڑھایا۔رخصتی کی تقریب اسی دن شام کو گرین پیلس ہوٹل راولپنڈی میں ہوئی اور محترم منیر احمد صاحب فرخ امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے دعا کروائی۔عزیزہ راحیلہ صہبا صاحبہ مکرم ٹھیکیدار محمد عبدالخالق صاحب آف کوٹلی لوہاراں مغربی کی پوتی ہے۔اور حاجی محمد موسیٰ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے نیز مکرم بشیر احمد چغتائی صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ واہ کینٹ کی نواسی ہے۔جبکہ مکرم منیر احمد چغتائی صاحب بھی مکرم بشیر احمد صاحب چغتائی کے پوتے اور مکرم عبدالمجید صاحب بھاگلپوری کے نواسے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت کرے۔آمین

نکاح

مکرم فرحان قریشی صاحب کارکن دفتر آڈٹ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے برادر نسبتی عزیزم ثاقب احمد ظفر ابن مکرم ملک ظفر احمد صاحب مرحوم سابق آڈٹ آفیسر تربیلا ڈیم کا نکاح ہمراہ عزیزہ شندانہ سعید صاحبہ بنت مکرم سعید احمد خان صاحب مرحوم آف لاہور سابق ڈپٹی ڈائریکٹر ٹیکنیکل ایجوکیشن مورخہ یکم اپریل 2005ء بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر مکرم سلطان محمود صاحب انور ناظر خدمت درویشاں نے فیکٹری ایریا میں پڑھا اور رخصتی اسی دن سہ پہر عمل میں آئی اگلے روز ثاقب احمد ظفر صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام لان بالمقابل دارالضیافت میں کیا اور محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے دعا کروائی۔ثاقب احمد ظفر صاحب مکرم ماسٹر غلام احمد صاحب کے پوتے اور مکرم ڈاکٹر اعظم صاحب آف ساہیوال کے نواسے ہیں۔اسی طرح شندانہ سعید صاحبہ مکرم امجد خان صاحب آف احمد نگر کی پوتی اور مکرم غلام محمد خان ظہور ریٹائرڈ انسپکٹر بیت المال آمد کی نواسی ہیں۔ احباب کرام سے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

وہ تقویٰ حاصل کرو جس سے تم خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت دعا کے فضل سے فیضیاب ہو

ہر احمدی کو یہ مقام حاصل کرنے کی طرف قدم بڑھاتے چلے جانا چاہئے

(تقویٰ کی حقیقت، فضیلت اور برکات کا پرمعارف بیان)

اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بر موقع جلسہ سالانہ بیلجیئم 12ستمبر 2004ء

تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے سورۃ انفال کی آیت نمبر 30 تلاوت فرمائی:

(الانفال:3)

اور پھر فرمایا:

اے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم اللہ سے ڈرو تو وہ تمہارے لئے ایک امتیازی نشان بنا دے گا۔ اور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا۔ اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ فضل عظیم کا مالک ہے۔

کسی بھی سچے دین کی نشانی یہ ہے کہ وہ کس قدر انسان کو اپنے پیدا کرنے والے خدا کی طرف لے جانے والا ہے۔ اور اپنے پیدا کرنے والے خدا کا خوف اور اس کی خشیت اپنے ماننے والوں کے دل میں پیدا کرتا ہے اور اس کی کیا تعلیم دیتا ہے؟ اگر جائزہ لیں تو صرف (۔) ہی اس بات کی تعلیم دیتا ہے کہ اگر تم خدا تعالیٰ تک پہنچنا چاہتے ہو تو اس کا خوف، ایسا خوف جو ایک محبت کا اظہار بھی رکھتا ہو، اپنے دلوں میں پیدا کرو تو خدا تعالیٰ کو راضی کرنے والے ہو گے۔ اس کی محبت اور پیار حاصل کرنے والے ہو گے، اور اس کے بے شمار فضلوں کے وارث بنو گے۔ لیکن یہ خوف، یہ خشیت صرف منہ سے بولنے یا باتوں کے اظہار سے ہی نہ ہو بلکہ اپنے عمل سے، اپنے ہر فعل سے، اپنے ہر قول سے اس بات کی تصدیق کر رہے ہو کہ ہمیں اپنے پیدا کرنے والے خدا سے حقیقی پیار ہے اور اس پیار کا نتیجہ یہ ہے کہ ہم اپنے دلوں میں اس کا خوف رکھتے ہیں۔

تو جب اللہ تعالیٰ کو ماننے والا، اس کی عبادت کرنے والا ایک شخص ہر طرح اس کے خوف کو اپنے سامنے رکھے گا اور اس کی عبادت بجالائے گا کہ کوئی دوسرا دنیاوی لالچ یا دنیاوی چیزوں کی محبت اس کے ایمان میں اور اللہ تعالیٰ سے تعلق اور اس کی خشیت کے مقابلے میں کوئی حیثیت نہیں رکھے گی تو پھر اللہ تعالیٰ **فرماتا ہے کہ تم دیکھو گے کہ کس طرح مَیں تمہارے لئے امتیازی نشان ظاہر کروں گا۔ تم سوئے ہوئے ہو گے میں تمہاری حفاظت کے لئے جاگوں گا۔ تم دشمن سے غافل ہو گے مَیں اس کے حملے سے تمہیں بچاؤں گا۔ تم تکلیف میں ہو گے تو مَیں تمہاری تکلیف دور کرنے کے سامان پیدا کروں گا۔** جیسا کہ فرمایا (۔) (الطلاق:3) یعنی جو شخص اللہ کا تقویٰ اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو تکلیف سے نکالنے کا کوئی نہ کوئی راستہ نکال دے گا۔ اور جب اللہ تعالیٰ تکلیف سے نکالنے کے راستے نکالتا ہے تو ایسے ایسے راستے ہوتے ہیں کہ انسان کی عقل بھی وہاں تک نہیں پہنچ سکتی۔ یہ بھی وعدہ فرماتا ہے کہ مَیں اپنے سے ڈرنے والے بندوں کے لئے اپنے عبادت گزار بندوں کے لئے غیب سے رزق کے بھی ایسے سامان پیدا کرتا ہوں کہ جس کے بارے میں انسان سوچ بھی نہیں سکتا۔ اب انسان کو آج کل کی مادی دنیا میں یہ خیال آ سکتا ہے کہ میں اپنے بیوی بچوں کے لئے اپنے لئے رزق کے کوئی سامان پیدا کروں۔ تو جب انسان رزق کے لئے کوشش کر رہا ہوتا ہے تو اگر اللہ نہ چاہے تو اس کی جتنی چاہے کوشش ہو وہ رزق جس کے حاصل کرنے کے لئے وہ کوشش کر رہا ہوتا ہے وہ اس کو نہیں ملتا۔ یا جتنا اس کی خواہش ہوتی ہے اُس حد تک نہیں ملتا۔ روز دنیا میں ہم دیکھتے ہیں کاروبار ہوتے ہیں، اچھے بھلے کاروبار چل رہے ہوتے ہیں لیکن ان کے مالک راتوں رات دیوالیہ ہو جاتے ہیں، پیسے پیسے کے محتاج ہو جاتے ہیں۔ بعض لوگ یہاں ریسٹورینٹس میں غلط قسم کے کام نہیں چھوڑتے کہ بھوکوں مر جائیں گے۔ یا پہلے کر رہے تھے تو جب مَیں نے اس طرف توجہ دلائی تو اکثریت نے یہ کام چھوڑ دیئے اور اللہ تعالیٰ نے ان چھوڑنے والوں میں سے اکثریت کو پہلے سے بہتر کام مہیا کر دیئے۔ کیونکہ انہوں نے خدا کی خاطر یہ کام چھوڑے تھے اس لئے اللہ تعالیٰ نے بھی اپنا یہ وعدہ پورا کیا کہ (۔) (الطلاق:4) اور اسے وہاں سے رزق دے گا جہاں سے رزق آنے کا اس کو خیال بھی نہیں ہوگا۔ یا اتنا دے گا جتنا اس کو خیال بھی نہیں ہوگا۔ لیکن ہمیشہ یاد رکھیں کہ یہ رزق دینا تقویٰ کے ساتھ مشروط ہے۔ اگر کسی کو کام چھوڑ کر بہتر کام نہیں ملا اور تو اس کو چاہئے کہ اَور بھی زیادہ اللہ تعالیٰ سے لَو لگائے۔

اس بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

(۔) یعنی جو خدا کا متقی اور اس کی نظر میں متقی بنتا ہے اس کو خدا تعالیٰ ہر ایک قسم کی تنگی سے نکالتا اور ایسی طرز سے رزق دیتا ہے کہ اسے گمان بھی نہیں ہوتا کہ کہاں سے اور کیونکر آتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ برحق ہے اور ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کو پورا کرنے والا اور بڑا رحیم کریم ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کا بنتا ہے وہ اسے ہر ذلت سے نجات دیتا اور خود اس کا حافظ و ناصر بن جاتا ہے۔ مگر وہ جو ایک طرف دعویٰ اتقاء کرتے ہیں اور دوسری طرف شاکی ہوتے ہیں کہ ہمیں وہ برکات نہیں ملے، ان دونوں میں سے ہم کس کو سچا کہیں اور کس کو جھوٹا؟۔ خدا تعالیٰ پر ہم کبھی الزام نہیں لگا سکتے۔ (۔) (آل عمران:10) خدا تعالیٰ اپنے وعدوں کے خلاف نہیں کرتا۔ ہم اس مدعی کو جھوٹا کہیں گے۔ اصل یہ ہے کہ ان کا تقویٰ یا ان کی اصلاح اس حد تک نہیں ہوتی کہ خدا تعالیٰ کی نظر میں قابل وقعت ہو یا وہ خدا کے متقی نہیں ہوتے۔ لوگوں کے متقی اور ریاکار انسان ہوتے ہیں۔ سو ان پر بجائے رحمت اور برکت کے لعنت کی مار ہوتی ہے جس سے سرگرداں اور مشکلات دنیا میں مبتلا رہتے ہیں۔ خدا تعالیٰ متقی کو کبھی ضائع نہیں کرتا۔ وہ اپنے وعدوں کا پکا اور سچا ہے اور پورا ہے۔

فرمایا: ’’رزق بھی کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ یہ بھی تو ایک رزق ہے کہ بعض لوگ صبح سے شام تک ٹوکری ڈھوتے ہیں اور برے حال سے شام کو دو تین آنے ان کے ہاتھ میں آتے ہیں۔ یہ بھی تو رزق ہے مگر لعنتی رزق ہے۔ نہ رزقِ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبْ

حضرت داؤدؑ زبور میں فرماتے ہیں کہ میں بچہ تھا، جوان ہوا، جوانی سے اب بڑھاپا آیا مگر مَیں نے کبھی کسی متقی اور خدا ترس کو بھیک مانگتے نہ دیکھا اور نہ اس کی اولاد کو دربدر دھکے کھاتے اور ٹکڑے مانگتے دیکھا یہ بالکل سچ ہے اور راست ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرتا اور ان کو دوسرے کے آگے ہاتھ پسارنے سے محفوظ رکھتا ہے۔ بھلا اتنے جو انبیاء ہوئے ہیں، اولیاء گزرے ہیں کیا کوئی کہہ سکتا ہے کہ وہ بھیک مانگا کرتے تھے یا ان کی اولاد پر مصیبت پڑی ہو کہ وہ دربدر خاک بسر ٹکڑے کے واسطے پھرتے ہوں؟ ہرگز نہیں۔ فرمایا: میرا تو اعتقاد ہے کہ ایک آدمی باخدا اور سچا متقی ہو تو اس کی سات پشت تک بھی خدا رحمت اور برکت کا ہاتھ رکھتا اور ان کی خود حفاظت فرماتا ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 181-182)

تو حضرت مسیح موعود نے واضح کر دیا کہ اگر کہیں کسی وجہ سے کوئی کمی رہ گئی ہے تو وہ ہماری کسی کمزوری کی وجہ سے ہے اس لئے استغفار کریں اور اللہ تعالیٰ کے آگے جھکیں۔ عبادات کی طرف توجہ دیں تو اللہ تعالیٰ سچے وعدوں والا ہے انشاء اللہ جلد بہتری کے سامان بھی پیدا فرمائے گا۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ بھی امتیازی نشان دکھاؤں گا کہ تمہارے کاموں میں آسانیاں پیدا کروں گا `جیسا کہ فرمایا (۔) (الطلاق:5) اور جو کوئی اللہ کا تقویٰ اختیار کرے اللہ ضرور اس کے معاملے میں آسانی پیدا کر دیتا ہے۔ تو یہاں پھر وعدے کو دہرا دیا کہ اگر تمہارے رزق میں تنگی ہے، تمہارے کاموں میں روک ہے تو اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو، اس کے آگے جھکو، اس سے فریاد کرو۔ اپنے آپ کو پاک کرو، نمازوں کی ادائیگی کرو، اس سے ڈرتے ہوئے اس کے تمام حکموں پر عمل کرو تو پھر اللہ تعالیٰ ایسا نہیں جو پھر بھی تمہیں مشکل میں گرفتار رکھے۔ وہ ضرور تمہارے لئے آسانیاں پیدا کر دے گا، آسانیوں کے سامان پیدا کر دے گا۔ بعض دفعہ آزمائش بھی ہوتی ہے لیکن اللہ تعالیٰ آزماتا بھی ہر ایک کو اس کی طاقت کے مطابق ہے۔ اس لئے جب کسی پر ایسی آزمائش آتی ہے تو اپنے وعدوں کے مطابق ہی ان کے لئے آسانیوں کے سامان بھی پیدا فرما دیتا ہے۔

پھر فرمایا کہ تمہاری برائیاں بھی اس تقویٰ کی وجہ سے دور ہو جائیں گی۔ جب برائیاں بھی دور ہو گئیں اور اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادتوں کی وجہ سے یہ بھی پتہ چل گیا کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرما رہا ہے اور یہاں اس دنیا میں بھی سامان پیدا فرما رہا ہے کہ دنیا بھی جنت نظیر نظر آ رہی ہے تو پھر ایک مومن کو اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں پر اور بھی پختہ یقین پیدا ہوتا ہے کہ نیک اعمال کرنے کی وجہ سے، اس وجہ سے کہ بندے کے دل میں اللہ تعالیٰ کا ڈر اور خوف اور تقویٰ ہے ایک مومن بندہ حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنے کی طرف مزید ترقی کرنے کی کوشش کرتا ہے اور جب وہ اس

طرف ترقی کرے گا تو دائمی جنتوں کا وارث بھی ٹھہرے گا۔

پس ہر احمدی کو ہمیشہ یہ مدنظر رکھنا چاہئے کہ **اللہ تعالیٰ جو فضل عظیم کا مالک ہے، صرف مالک ہی نہیں ہے بلکہ وہ فضل اپنے بندوں میں بانٹنے کی طاقت بھی رکھتا ہے۔ لیکن اس نے فرمایا ہے کہ میرے فضل حاصل کرنے کے لئے تقویٰ پر قدم مارو**، مجھ سے ڈرو، میری عبادت کرو، میرے بندوں کے حقوق ادا کرو، اللہ کا تقویٰ اختیار کئے رکھو تو تب ان فضلوں کے وارث بن جاؤ گے۔

اسی آیت کی تشریح میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اے وے لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم تقویٰ اختیار کرو اور اللہ جل شانہ سے ڈرتے رہو تو خدا تعالیٰ تمہیں وہ چیز عطا کرے گا (یعنی روح القدس) جس کے ساتھ تم غیروں سے امتیاز کلّی پیدا کر لو گے۔ اور تمہارے لئے ایک نور مقرر کر دے گا (یعنی روح القدس) جو تمہارے ساتھ ساتھ چلے گا۔ قرآن کریم میں روح القدس کا نام نور ہے‘‘۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 97-98)

فرمایا کہ تقویٰ کی وجہ سے تم اللہ کی تائیدات حاصل کرنے والے ہو گے اور ان تائیدات اور نور کی وجہ سے وہ تمہیں ہر اس چیز سے نوازے گا جو متقی کے لئے اللہ تعالیٰ نے مقرر کر رکھی ہے۔ جن کا متعدد جگہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ذکر بھی فرمایا ہے اور جن میں چند ایک کا میں ذکر کر آیا ہوں۔ تمہارے اور غیر میں ہر لحاظ سے ایک فرق ہوگا۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ

’’اے ایمان لانے والو اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا‘‘

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 177)

یعنی اس کی اس تقویٰ پر اگر قائم رہو اور مضبوطی سے پکڑے رکھو۔ مستقل مزاجی ہو شیطان سے بچنے کے لئے استغفار کرتے رہو۔ تو پھر دیکھو گے کہ اللہ تعالیٰ کس طرح تمہارے اور غیر میں فرق ظاہر کرتا ہے۔ اور کس طرح تمہاری غیرت رکھتا ہے۔

پھر آپ فرماتے ہیں کہ: ’’اے مومنو اگر تم متقی بن جاؤ تو تم میں اور تمہارے غیر میں خدا تعالیٰ ایک فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق کیا ہے؟ کہ تمہیں ایک نور عطا کیا جائے گا جو تمہارے غیر میں ہرگز نہیں پایا جائے گا۔ یعنی نور الہام اور نور اجابت دعا اور نور کرامات اصطفاء‘‘۔ (آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 296) اور فرق کس طرح ظاہر کرے گا۔ تمہاری غیرت کس طرح رکھے گا اور وہ اس طرح کہ تمہیں ایک ایسا نور عطا کرے گا جس سے تم اللہ تعالیٰ کی طرف سے الہام کے فضل سے بھی نوازے جاؤ گے، اس سے تم قبولیت دعا کے بھی معجزات دیکھو گے۔ اس لئے وہ تقویٰ حاصل کرو جس سے تم خود اللہ تعالیٰ کی طرف سے قبولیت دعا کے فضل سے فیض یاب ہو۔ غیر جس میں تقویٰ نہیں اور صحیح ادراک نہیں اللہ تعالیٰ کا صحیح عرفان نہیں، اس کی طرح پیروں کی گدیوں پر چکر نہیں لگاتے رہو۔ پیروں اور فقیروں کی قبروں پر سجدے کر کے شرک اور گناہ میں گرفتار نہ ہو۔ بلکہ تقویٰ اور روح القدس کے نور کی وجہ سے تم یہ کرو گے تو براہ راست خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کر کے قبولیت دعا کے نظارے دیکھو گے۔ اور یہی اللہ تعالیٰ کا فضل ہے۔ یہی امتیازی نشان ہے جو تم میں اور تمہارے غیر میں ہے۔

پس ہر احمدی کو یہ مقام حاصل کرنے کی طرف قدم بڑھاتے چلے جانا چاہئے۔ نیکیوں میں سبقت لے جاتے چلے جانا چاہئے اور اس سے پھر تمہارے اندر خدا تعالیٰ وہ طاقتیں پیدا کرے گا جس سے تم خدا تعالیٰ کے برگزیدہ اور چنیدہ بندوں کی طرح قبولیت دعا کے معجزات دکھاؤ گے۔

پس یہ تقویٰ کے معیار ہیں جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہؓ میں پیدا کئے۔ یہ حضرت مسیح موعود نے اس غلامی کے صدقے اپنے رفقاء میں پیدا کئے اور یہی آئندہ ہمیشہ اپنی جماعت میں پیدا کرنے کی خواہش اور کوشش کی اور توقع رکھی۔

آپ فرماتے ہیں کہ حقیقی تقویٰ کے ساتھ جاہلیت جمع نہیں ہو سکتی۔ حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے۔ جیسا کہ اللہ جل شانہ فرماتا ہے کہ (۔) (الانفال: 30) (۔) (الحدید: 29) یعنی اے ایمان لانے والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقاء کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے۔ یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آ جائے گا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہوگا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہوگا۔ تمہاری بات میں نور ہوگا۔‘‘ اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہوگا۔ اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہوگا۔ اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہیں نورانی ہو جائیں گی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں، تمہارے قویٰ کی راہیں، تمہارے حواس کی راہیں ہیں وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے‘‘۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 177-178)

اللہ کرے کہ ہر احمدی اس نور سے بھر جائے۔ اور ہر احمدی کی یہ کوشش ہونی چاہئے کہ یہ تقویٰ حاصل کرنے کے لئے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کرے، اللہ تعالیٰ کا خوف اس کے دل میں پیدا ہو اور اس کے لئے کوشش بھی کرے۔ اور سب سے بڑھ کر کوشش اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنا ہے جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا۔ پس ہر احمدی کو اس طرف توجہ دینی چاہئے اور خاص طور پر توجہ دینی چاہئے۔ عبادتوں کی طرف بھی توجہ دینے کی بہت ضرورت ہے۔ اس طرف ہمیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کس طرح توجہ دلائی ہے اس بارے میں چند احادیث پیش کرتا ہوں۔

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو قطرے ایسے ہیں کہ جن سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کو کوئی چیز پیاری نہیں۔ ایک خوف خدا کے نتیجہ میں آنسوؤں کا قطرہ اور دوسرے راہ خدا میں بہنے والا خون کا قطرہ۔ اسی طرح دو نشان ایسے ہیں جو خدا کو سب سے بڑھ کر پیارے ہیں ایک وہ نشان جو راہ خدا میں جسم پر لگے اور دوسرا ایسا نشان جو کسی الٰہی فریضہ کی ادائیگی میں لگے۔

(سنن الترمذی ابواب فضائل الجہاد)

......ایک اور روایت میں آتا ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی خشیت سے روتا ہے وہ کبھی آگ میں نہ جائے گا یہاں تک کہ دودھ تھنوں میں واپس چلا جائے گا۔** (یعنی ناممکن بات ہے) اور خدا کی راہ میں انسان کے جسم پر لگا ہوا غبار اور جہنم کا دھواں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔

(سنن الترمذی ابواب فضل الجہاد)

......ایک روایت میں آتا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ یہ خشیت کس طرح پیدا ہوگی؟ اللہ تعالیٰ کا خوف بھی تبھی دل میں پیدا ہوگا جب ہر وقت یہ خیال رہے گا کہ میں خدا تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں، خدا تعالیٰ مجھے دیکھ رہا ہے۔ اور خاص طور پر نمازوں کے اوقات میں یہ ضرور احساس ہونا چاہئے۔ ایک دفعہ ایک سوال کرنے والے نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ احسان کیا ہے؟۔ فرمایا کہ تو اللہ کی خشیت اختیار کرے گویا کہ تو اسے دیکھ رہا ہے اور اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تجھے ضرور دیکھ رہا ہے۔ (مسلم کتاب الایمان باب الاسلام ماھو وبیان خصالہ) یہ احساس دل میں رہنا چاہئے۔

پھر ایک روایت میں حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس دن اللہ تعالیٰ کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہوگا اس دن اللہ تعالیٰ سات آدمیوں کو اپنے سایہ رحمت میں جگہ دے گا۔ اول امام عادل۔ دوسرے وہ نوجوان جس نے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہوئے جوانی بسر کی۔ تیسرے وہ آدمی جس کا دل اللہ کے گھر کے ساتھ لگا ہوا ہے۔ چوتھے وہ دو آدمی جو اللہ تعالیٰ کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اسی پر وہ متحد ہوئے اور اسی کی خاطر ایک دوسرے سے الگ ہوئے۔ پانچویں وہ پاکباز مرد جس کو خوبصورت اور با اقتدار عورت نے بدی کے لئے بلایا لیکن اس نے کہا کہ میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں۔ چھٹے وہ سخی جس نے اس طرح پوشیدہ طور پر اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ دیا کہ اس کے بائیں ہاتھ کو اس کی خبر نہ ہوئی کہ اس کے دائیں ہاتھ نے کیا خرچ کیا اور ساتویں وہ مخلص جس نے خلوت میں اللہ تعالیٰ کو یاد کیا اور اس کی محبت اور خشیت سے اس کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

(صحیح البخاری کتاب الاذان باب من جلس فی المسجد ینتظر الصلوٰة وفضل المساجد)

تو تین باتیں تو ایسی ہیں جن کا تقویٰ سے تعلق ہے جن کا براہ راست اللہ تعالیٰ کی عبادت سے تعلق ہے اور باقی بھی سب اللہ تعالیٰ کے خوف اور خشیت کی وجہ سے ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا کیونکہ میری خشیت کی وجہ سے ساری باتیں ہو رہی ہیں اس لئے تمام ایسے عمل کرنے والے میرے سایہ رحمت میں ہوں گے۔

ایک روایت میں آتا ہے ابو نضرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اس شخص نے بتایا جس نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا خطبہ حجۃ الوداع سنا جو آپ نے ایام منیٰ میں دیا تھا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبہ میں فرمایا: اے لوگو! تمہارا خدا ایک ہے تمہارا باپ ایک ہے یاد رکھو کہ کسی عربی کو عجمی پر اور کسی سرخ و سفید رنگ والے کو کسی سیاہ رنگ والے پر اور کسی سیاہ رنگ والے کو کسی سرخ و سفید رنگ والے پر کسی طرح کی کوئی فضیلت نہیں۔ ہاں تقویٰ وجہ ترجیح اور فضیلت ہے۔ پھر آپؐ نے فرمایا کیا مَیں نے یہ اہم پیغام پہنچا دیا ہے؟ لوگوں نے بلند آواز میں عرض کیا ہاں یا رسول اللہؐ! آپؐ نے یہ پیغام حق پہنچا دیا ہے۔ (مسند احمد کتاب باقی مسند الانصار)۔ تو جو آخری نصیحت آپ نے فرمائی اس میں بھی تقویٰ کی طرف توجہ دلائی۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کون سی چیز سب سے زیادہ جنت میں داخل کرنے والی ہوگی۔ فرمایا تقویٰ اور حسن خلق۔ نیز پوچھا گیا کہ کونسی چیز سب سے زیادہ آگ میں داخل کرنے والی ہوگی۔ فرمایا اَلْاَجْوَفَانِ یعنی منہ اور شرمگاہ۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الزھد)

اس سے ایک چیز یہ بھی پتہ لگ رہی ہے گویا کہ جتنا زیادہ تقویٰ پیدا ہوگا اللہ تعالیٰ کا خوف دل میں ہوگا اتنا ہی بندوں سے حسن سلوک سے پیش آنے کی طرف توجہ پیدا ہوگی۔

اس سے یہ بات بھی ثابت ہو گئی کہ **متقی وہی ہے جو اعلیٰ اخلاق کا بھی مالک ہے۔ نہیں تو اس کی عبادات میں بات بات پر رونا**

اللہ تعالیٰ کی خشیت کی وجہ سے نہیں ہے۔
بلکہ بعض لوگ عادتاً بھی روتے ہیں۔ ذرا سی بات ہو جائے اور پہلے نام اللہ کا لیتے ہیں۔ بعض لوگ ظلم کرنے کے بعد اللہ کا نام لے کر اس طرح رو رہے ہوتے ہیں جس طرح ان سے زیادہ اللہ کا خوف رکھنے والا کوئی نہیں اور ان سے زیادہ مظلوم کوئی نہیں۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’اگر اللہ تعالیٰ کی عظمت و جبروت اور اس کی خشیت کا غلبہ دل پر ہو اور اس میں ایک رقت اور گدازش پیدا ہو کر خدا کے لئے ایک قطرہ بھی آنکھ سے نکلے تو وہ یقیناً دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ پس انسان اس سے دھوکہ نہ کھائے کہ مَیں بہت روتا ہوں اس کا فائدہ بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ آنکھ دکھنے آ جائے گی اور یوں امراض چشم میں مبتلا ہو جائے گا‘‘۔ یعنی زیادہ رونا کوئی کام نہیں ہے اگر اللہ کے خوف کے بغیر رویا جا رہا ہے۔ اس کا سوائے اس کے کوئی نتیجہ نہیں نکلے گا کہ آنکھ دکھنے آ جائے۔

فرمایا: ’’مَیں تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ خدا کے حضور اس کی خشیت سے متاثر ہو کر رونا دوزخ کو حرام کر دیتا ہے۔ لیکن یہ گریہ و بکا نصیب نہیں ہوتا جب تک کہ خدا کو خدا اور اس کے رسول کو رسول نہ سمجھے اور اس کی سچی کتاب پر اطلاع نہ ہو۔ اور نہ صرف اطلاع بلکہ ایمان‘‘۔ (ملفوظات جلد اول صفحہ 272-273 جدید ایڈیشن)

یعنی قرآن کریم پڑھا بھی ہو، اس کا علم بھی ہو، اس کے سمجھنے کی کوشش بھی ہو اور اس پر ایمان بھی ہو کہ اس کے ہر حکم پر عمل کرنا ضروری ہے اور نہ عمل کرنے سے اللہ کی ناراضگی ہے۔ اور پھر جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا کہ عادتاً رونے والوں کے بارے میں واضح ہو گیا۔ کیونکہ بہت سارے لوگ ہیں جب ان کے معاملات آئیں تو کیونکہ رونا جلدی آ جاتا ہے اس لئے اپنے آپ کو مظلوم ظاہر کر دیتے ہیں۔ اور پھر بظاہر وہ جماعت میں ایکٹو (Active) بھی نظر آ رہے ہوتے ہیں اس لئے ان کی باتوں پر یقین بھی کر لیا جاتا ہے۔ لیکن ایسے حقوق غصب کرنے والے یاد رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا علم ہے وہ دلوں کا حال جانتا ہے ایسے آنسو بھی ان کے منہ پر مارے جائیں گے۔

پھر ایک روایت میں آتا ہے **حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ میں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو حجۃ الوداع کے ایام میں خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔ آپؐ نے فرمایا: اللہ کا تقویٰ اختیار کرو جو تمہارا رب ہے اور پانچ نمازیں ادا کرو ماہ رمضان کے روزے رکھو۔ اور اپنے اموال کی زکوٰۃ ادا کرو اور اپنے امراء کی اطاعت کرو پھر اپنے رب کی جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔** (ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب ما ذکر فی فضل الصلوٰۃ)

تو یہاں مومن کی پانچ نشانیاں بتائی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ ہو، اس کا خوف ہو، نمازوں کی ادائیگی کی طرف توجہ ہو، رمضان میں روزے رکھنے والے ہوں، زکوٰۃ یا مالی قربانی کرنے والے ہوں، پھر اطاعت گزار ہوں، نظام کی، امیر کی، عہدیداران کی اطاعت کرنے والے ہوں گویا تقویٰ پر وہی قائم سمجھا جائے گا جو ان چار باتوں کا بھی اہتمام کرتا ہوگا۔ یعنی نمازیں پڑھنے والا، روزے رکھنے والا، مالی قربانیاں کرنے والا اور اطاعت کرنے والا۔

حضرت زید بن ارقمؓ روایت کرتے ہیں کہ میں آپ کو وہ دعا بتاتا ہوں کہ جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیا کرتے تھے۔ آپ ان الفاظ میں دعا مانگا کرتے تھے (۔) اے اللہ میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا کر اور اس کو خوب پاک صاف کر دے اور تو ہی سب سے بہتر ہے جو اس کو صاف کر سکے۔
(مسلم کتاب الذکر والدعاء باب 73)

ایک روایت میں یوں دعا آئی ہے (۔) کہ اے اللہ میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور غنیٰ مانگتا ہوں۔ (مسلم کتاب الذکر والدعا)

پس جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے خوف کی وجہ سے، خشیت کی وجہ سے، اللہ تعالیٰ سے اس طرح مانگتے تھے تو ہمیں اس بارے میں کس قدر کوشش کرنی چاہئے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا بلکہ آپؐ فرماتے تھے (دعا کسی نے سنی، آگے بیان کی) کہ: ’’اے اللہ میں عاجز آ جانے اور سستی سے بزدلی سے بخل سے اور انتہائی بڑھاپے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور اس کو پاک کر کیونکہ تو ہی اس کا بہترین تزکیہ کرنے والا ہے۔ تو ہی اس کا ولی ہے تو ہی اس کا آقا ہے۔ اے اللہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں ایسے علم سے جو فائدہ نہ دے اور ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو مقبول نہ ہو۔ بعض باتیں اس میں مزید کھول کر بیان فرما دی ہیں۔ تو ہر ایک کو اپنا جائزہ لینا چاہئے کس حد تک اس کے دل میں اللہ کی خشیت ہے۔ کیونکہ وہ معیار تبھی حاصل ہو سکتے ہیں جب ہر ایک دوسرے کو دیکھنے کی بجائے اپنے آپ کا جائزہ لے، اپنے آپ کو دیکھے۔ بہت ساری باتیں کی جاتی ہیں واضح رپورٹیں ملتی ہیں۔ آپس میں اگر جھگڑے ہیں تو ایک جھگڑنے والا دوسرے کو کہہ رہا ہوتا ہے کہ تمہارے بارے میں خطبہ آیا تھا۔ میاں بیوی کے جھگڑے ہیں تو بیوی میاں کو کہہ رہی ہوتی ہے، میاں بیوی کو کہہ رہا ہوتا ہے کہ تمہارے بارے میں خطبہ تھا، اپنا جائزہ کوئی نہیں لیتا۔ اگر اپنے گریبان میں جھانکیں تو تقویٰ پہ قائم ہو جائیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا:۔

’’قرآن شریف میں تمام احکام کی نسبت تقویٰ اور پرہیزگاری کے لئے بڑی تاکید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے اور اس قدر تاکید فرمانے میں بھید یہ ہے کہ تقویٰ ہر ایک باب میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ ہے اور ہر ایک فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصن حصین ہے‘‘۔ ایک مضبوط قلعہ ہے۔ ’’ایک متقی انسان بہت سے ایسے فضول اور خطرناک جھگڑوں سے بچ سکتا ہے جن میں دوسرے لوگ گرفتار ہو کر بسا اوقات ہلاکت تک پہنچ جاتے ہیں اور اپنی جلد بازیوں اور بدگمانیوں سے قوم میں تفرقہ ڈالتے اور مخالفین کو اعتراض کا موقع دیتے ہیں‘‘۔
(ایام الصلح۔ روحانی خزائن جلد 4 صفحہ 342)

پھر آپ نے فرمایا: ’’متقی بننے کے واسطے یہ ضروری ہے کہ بعد اس کے کہ موٹی باتوں جیسے زنا، چوری، تلفِ حقوق، ریا، عجب، حقارت، بخل کے ترک میں پکا ہو تو اخلاق رذیلہ سے پرہیز کر کے ان کے بالمقابل اخلاق فاضلہ میں ترقی کرے‘‘۔ یہ تمام برائیاں گنائی گئی ہیں لوگوں کے حق مارنا، بناوٹ، تصنع، فخر، ذلیل کسی کو سمجھنا، کنجوسی کرنا، ان کو چھوڑ کے پھر ان سے پرہیز کر کے فرمایا کہ ’’ان کے بالمقابل اخلاق فاضلہ میں ترقی کرے۔ لوگوں سے مروت، خوش خلقی، ہمدردی سے پیش آوے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ سچی وفا اور صدق دکھلاوے۔ خدمات کے مقام محمود تلاش کرے۔ ان باتوں سے انسان متقی کہلاتا ہے۔ اور جو لوگ ان باتوں کے جامع ہوتے ہیں وہی اصل متقی ہوتے ہیں۔ (یعنی اگر ایک ایک خلق فرداً فرداً کسی میں ہوں تو اسے متقی نہ کہیں گے)‘‘۔ اگر کوئی ایک خلق بھی ہے اور باقی نہیں تو وہ متقی نہیں کہلائے گا۔ ’’جب تک بحیثیت مجموعی اخلاق فاضلہ اس میں نہ ہوں۔ اور ایسے ہی شخصوں کے لئے (۔) (البقرۃ: 62) ہے اور اس کے بعد ان کو کیا چاہئے اللہ تعالیٰ ایسوں کا متولی ہو جاتا ہے جیسے کہ وہ فرماتا ہے (۔) (الاعراف: 197)۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے ہاتھ ہو جاتا ہے جس سے وہ پکڑتے ہیں۔ ان کی آنکھ ہو جاتا ہے جس سے وہ دیکھتے ہیں۔ ان کے کان ہو جاتا ہے جن سے وہ سنتے ہیں۔ ان کے پاؤں ہو جاتا ہے جن سے وہ چلتے ہیں۔ اور ایک اور حدیث میں ہے کہ جو میرے ولی کی دشمنی کرتا ہے مَیں اس سے کہتا ہوں کہ میرے مقابلہ کے لئے تیار رہو۔ ایک جگہ فرمایا ہے کہ جب کوئی خدا کے ولی پر حملہ کرتا ہے تو خدا تعالیٰ اس پر ایسے جھپٹ کر آتا ہے جیسے ایک شیرنی سے کوئی اس کا بچہ چھینے تو وہ غضب سے جھپٹتی ہے‘‘۔
(ملفوظات جلد دوم صفحہ 680-681 جدید ایڈیشن)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ’’تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ ان کی تحقیر۔ اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل۔ اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے ان پر تکبر۔ ہلاکت کی راہوں سے ڈرو۔ خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو اور مخلوق کی پرستش نہ کرو۔ اور اپنے مولا کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دلبرداشتہ رہو۔ اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو۔ اور اس کے لئے ہر ایک ناپاکی اور گناہ سے نفرت کرو کیونکہ وہ پاک ہے۔ چاہئے کہ ہر ایک صبح تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے تقویٰ سے رات بسر کی۔ اور ہر ایک شام تمہارے لئے گواہی دے کہ تم نے ڈرتے ڈرتے دن بسر کیا۔ دنیا کی لعنتوں سے مت ڈرو کہ وہ دھوئیں کی طرح دیکھتے دیکھتے غائب ہو جاتی ہیں اور وہ دن کو رات نہیں کر سکتیں بلکہ تم خدا کی لعنت سے ڈرو جو آسمان سے نازل ہوتی اور جس پر پڑتی ہے اس کی دونوں جہانوں میں بیخ کنی کر جاتی ہے‘‘۔
(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12)

اللہ کرے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے حقوق پر عمل کرنے والے ہوں اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے راستوں پر چل کر تقویٰ اور خشیت کے اعلیٰ معیار قائم کرنے والے ہوں۔ حضرت مسیح موعود کی اس خواہش کے مطابق آپ کی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے اپنی زندگیوں میں انقلاب پیدا کرنے والے ہوں۔ اور ہم میں سے ہر ایک دعاؤں کی قبولیت کے نظارے دیکھنے والا ہو اور جلسہ کی جو برکات آپ نے حاصل کی ہیں ہمیشہ آپ کی زندگیوں کا حصہ رہیں۔

اللہ آپ کے ساتھ ہو اور اپنی حفظ و امان میں رکھے، خیریت سے اپنے اپنے گھروں میں لے جائے۔

اس وقت کی حاضری ہے 1589 گزشتہ سال 766 تھی اور اس وقت 13 ملکوں کی نمائندگی بھی یہاں ہے اللہ کے فضل سے۔ اب دعا کر لیں۔

❁❁❁❁❁

ویٹی کن سٹی (VATICAN CITY)

رومن کیتھولک عیسائیوں کا مذہبی مرکز۔ روم شہر میں واقع دنیا کی سب سے چھوٹی خود مختار ریاست

انیس احمد ندیم صاحب

108 ایکڑ رقبہ پر محیط یہ چھوٹی سی ریاست آج کل دنیا کی توجہ کا مرکز بنی ہوئی ہے۔ ویٹی کن سٹی پاپائے روم کی راجدھانی ہے جو عیسائیوں کے سب سے بڑے فرقہ رومن کیتھولک کے روحانی پیشوا ہوتے ہیں۔ پوپ ہی اس کا حکومتی سربراہ بھی ہوتا ہے اور روم شہر کا بشپ بھی۔ اس کی آبادی صرف ایک ہزار نفوس پر مشتمل ہے جن میں سے اکثر پادری، بشپ، کارڈینلز اور دفاتر میں کام کرنے والے کارکن ہیں۔

ویٹی کن سٹی کے نام کی وجہ تسمیہ وہ چھوٹی سے پہاڑی ہے جو اس کے دامن میں واقع ہے اور Vatican Hill کہلاتی ہے۔

یہ مختصر سی ریاست روم شہر میں اسی طرح گھری ہوئی ہے جیسے کوئی جزیرہ پانی میں۔ اس کا موجودہ رقبہ تو صرف نصف مربع کلومیٹر ہے لیکن تاریخی کتب کے مطابق انیسویں صدی کے اواخر تک سترہ ہزار کلومیٹر پر پھیلے ہوئے اس ملک کی آبادی پچیس لاکھ سے متجاوز تھی اور اسے The Papal State کہا جاتا تھا۔ لیکن اطالوی فوجوں نے پیش قدمی کی اور اس کے بعض حصوں پر قبضہ کرلیا۔ اس وقت کے پوپ Pius (IX نے خاموش احتجاج بھی کیا اور احتجاجاً اپنے آپ کو اپنے محل میں قید کرلیا۔ لیکن اس احتجاج کا کوئی نتیجہ برآمد نہ ہوا اور تقریباً نصف صدی کی جدوجہد کے بعد ایک معاہدہ طے پایا اور گیارہ فروری 1929ء کو ویٹی کن سٹی کے نام سے اسے ایک آزاد اور خود مختار ملک کا درجہ دے دیا گیا۔

سیاسی حیثیت بحال ہونے کے بعد عالمی برادری سے سفارتی تعلقات بھی قائم ہوئے اور اس وقت تقریباً پچاس سے زائد ممالک کے ساتھ سفارتی تعلقات قائم ہیں۔ ان سفارتی نمائندوں کو Nuncios or Internuncios کہا جاتا ہے۔ امریکہ نے لمبے تعطل کے بعد بالآخر 1984ء میں ویٹی کن سے سفارتی تعلقات قائم کیے۔

لاطینی اور اطالوی کو سرکاری زبانوں کا درجہ حاصل ہے۔ جبکہ کرنسی ویٹی کن لیرا کہلاتی ہے۔ شرح خواندگی سو فیصد ہے اور آمدنی کا سب سے بڑا ذریعہ دیگر ممالک سے آنے والے سیاح اور مذہبی زائرین ہیں۔

اس ریاست کا ایک گورنر بھی ہوتا ہے جسے پوپ نامزد کرتا ہے اور وہ انتظامی اداروں کا سربراہ ہوتا ہے۔ فوج اور پولیس کا کوئی وجود نہیں البتہ کچھ حفاظتی گارڈز ہوتے ہیں جو پوپ کی ذاتی حفاظت پر مامور رہتے ہیں۔ ان کی وردی نیلے، سرخ اور سنہری رنگ پر مشتمل ہوتی ہے جو غیر معمولی طور پر جاذب نظر ہے اور اسے مشہور زمانہ اطالوی آرٹسٹ مائیکل اینجلو نے ڈیزائن کیا تھا۔

ملک میں چرچ کے قوانین رائج ہیں اور انہی کے مطابق فیصلے کیے جاتے ہیں یہ قانون Canon کہلاتا ہے۔

ویٹی کن کا ریڈیو سٹیشن دنیا کا سب سے وسیع ترین نشریاتی ادارہ ہے۔ اس کا قیام ریڈیو کے موجد مارکونی کے ذریعہ ہوا تھا اور وہی تا وفات اس کو سپروائز کرتے رہے۔ اس کی نشریات دنیا کے بیشتر ممالک میں چالیس کے قریب زبانوں میں براڈکاسٹ ہوتی ہیں۔

اسی طرح رومن کیتھولک کی مذہبی اور ویٹی کن کی سیاسی سرگرمیوں پر مشتمل ایک اخبار بھی یہاں سے شائع ہوتا ہے جو بڑے پیمانے پر دنیا میں پڑھا جاتا ہے کیونکہ عالمی سیاسیات اور اہم امور پر یہ پوپ کے خیالات اور نظریات عوام کے سامنے پیش کرنے کا ایک ذریعہ ہے۔

چند مشہور اور تاریخی مقامات

سینٹ پیٹرز سکوائر:

ویٹی کن کی سب سے اہم اور مشہور جگہ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مشہور حواری پطرس سے منسوب ہے۔ یہ بہت بڑا چوک چھٹیوں اور عیسائیوں کے تہواروں کے ایام میں اپنی گنجائش سے زیادہ چھلک رہا ہوتا ہے اور اس میں تقریباً دو لاکھ افراد سما سکتے ہیں۔

بیسیلیکا چرچ:

یہ دنیا کا سب سے بڑا چرچ ہے۔ اور عیسائیوں کی روایات کے مطابق یہ پطرس حواری کے مقبرہ کے اوپر تعمیر کیا گیا ہے۔ اور عیسائیوں کے نزدیک پطرس کو ہی پہلے پوپ کا درجہ دیا گیا جو 67 عیسوی میں فوت ہوئے۔ یہ چرچ پہلے عیسائی حکمران کانسٹنٹائن نے چوتھی صدی عیسوی میں تعمیر کیا۔ یہاں پوپ کی نعش عام دیدار کے لیے رکھی جاتی ہے۔ یہ عظیم الشان کلیسا عیسائیوں کے لیے کئی حوالوں سے اہمیت کا حامل ہے۔ کیونکہ کئی رومن بادشاہ، عیسائی بزرگان، پوپ اور دیگر مشہور شخصیات اس میں مدفون ہیں۔

Papal Palace:

یہ پوپ کی قیام گاہ ہے۔

Sistine Chapal:

اسے پندرھویں صدی عیسوی کے ایک پوپ سے منسوب کیا گیا ہے۔ اور یہ عمارت بھی فن تعمیر کا ایک شاہکار ہے اور اس کی شہرت کی سب سے بڑی وجہ وہ آرٹ اور پینٹنگز ہیں جو مشہور اطالوی مصور مائیکل اینجلو کی تخلیق کردہ ہیں اور اس کی چھتوں اور دیواروں پر پر انسانی ارتقاء، پیدائش، حضرت آدم کی کہانی، طوفان نوح کا احوال اور یوم آخرت کا احوال پینٹ کیا گیا ہے۔

پوپ کی وفات کے بعد اس کی نعش ابتدائی چوبیس گھنٹے تک یہیں رکھی جاتی ہے۔

ویٹی کن لائبریری:

پندرھویں صدی میں اس لائبریری کی بنیاد رکھی گئی اور یورپ کی سب سے قدیم پبلک لائبریری کہی جاتی ہے جہاں دس لاکھ سے زائد کتب، سات ہزار قدیم لکھی ہوئی کتابیں، اور نوے ہزار مخطوطے موجود ہیں۔

میوزیم:

یہ بھی دنیا کی قدیم تاریخ کے بہت سے نوادرات کا مجموعہ ہے۔

یہ چھوٹا سا ملک نہ صرف رومن کیتھولک فرقہ کا مذہبی مرکز ہے بلکہ مغرب کی قدیم تہذیب، ثقافت اور تاریخ کے بہت سے حصوں کا امین بھی۔ دنیا کے ایک ارب سے زائد رومن کیتھولک عیسائیوں کا مرکز اور فن تعمیر کا شاہکار یہ ملک سیاحوں کی توجہ کا بھی مرکز ہے۔

☆......☆......☆......☆

تبصرہ کتب

سیرت حضرت مولانا عبدالرحیم درد صاحب

مصنف: مکرم حامد مقصود عاطف صاحب مربی سلسلہ

صفحات: 354

افراد سے قومیں بنتی ہیں اور قوموں سے افراد بنتے ہیں۔ اعلیٰ دماغوں کے مالک ذہین اور نیک انسان قوموں کو بہت زیادہ فائدہ پہنچاتے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی ابتداء میں بعض ایسے مخلص خدا رسیدہ اور ذہین افراد ایمان لائے جو اپنے ذاتی جوہر اور نور فراست کے لحاظ سے بہترین خدمات سرانجام دینے والے تھے اور جو کام اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کے سپرد کیا تھا اس میں معین و مددگار ثابت ہوئے۔ حضرت مولانا عبدالرحیم درد کا شمار بھی انہی بزرگ اور خدا رسیدہ شخصیات میں ہوتا ہے۔

حضرت مولانا درد صاحب حضرت مسیح موعود کے بزرگ رفیق حضرت ماسٹر قادر بخش صاحب کے ہاں 1894ء میں پیدا ہوئے۔ جنہیں 1892ء میں حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر بیعت کرکے باقاعدہ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہونے کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضرت مولانا درد صاحب نے متعدد حیثیتوں سے لمبا عرصہ خدمات دینیہ کی توفیق پائی اور 7 دسمبر 1955ء کو اپنے مولا کے حضور حاضر ہوئے۔

حضرت مصلح موعود نے 9 دسمبر 1955ء کو خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ 1912ء سے درد صاحب کا میرے ساتھ تعلق تھا۔ 1914ء میں وہ قادیان سلسلہ کی خدمت کے لئے آگئے تھے۔ دو دفعہ بطور مربی انگلستان گئے پہلی دفعہ 12 جولائی 1924ء کو قادیان سے روانہ ہوئے اور 22 اکتوبر 1928ء کو واپس آئے۔ دوسری دفعہ 2 فروری 1933ء کو قادیان سے روانہ ہوئے اور 9 نومبر 1938ء کو واپس آئے۔ قادیان میں وہ سال ہا سال تک صدر انجمن احمدیہ کے ناظر رہے۔ اتنے لمبے عرصے تک جس شخص کے ساتھ تعلق رہا ہو اس سے طبعاً محبت ہو جاتی ہے...... مجھے درد صاحب کی وفات سے صدمہ پہنچا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ حضرت مولانا درد صاحب کو خاص محبت و عقیدت تھی اور حضور کو بھی ان پر بہت اعتماد تھا۔

کتاب زیر تبصرہ حضرت مولانا درد صاحب کے نواسے کی تصنیف ہے جو آپ کے خاندانی حالات، بچپن، تعلیم، خدمات سلسلہ، ایمان افروز واقعات، سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ سفر کرنے کی داستان، بیت الفضل لندن کا سنگ بنیاد، تعمیر اور افتتاح۔ لندن میں قیام کی جھلکیاں، گول میز کانفرنس میں حضور کے مضمون کی تیاری، سفر سپین، سفر کشمیر اور سفر جرمنی۔ قائد اعظم کو وطن واپسی کے لئے آمادہ کرنا۔ خلافت جوبلی اور 1947ء میں زریں خدمات۔ وزیر اعظم سے ملاقات۔ آپ کے بارے میں خلفاء احمدیت اور احباب جماعت کے تاثرات۔ جلسہ سالانہ کے مواقع پر آپ کی تقاریر کے عناوین آپ کی کتب اور مضامین کی فہرست اور آپ کے منظوم کلام پر مشتمل ہے۔

کتاب کی اشاعت احباب جماعت کے ایمانوں میں تازگی خصوصاً مربیان اور واقفین زندگی کے لئے بہت مفید اور بابرکت ثابت ہوگی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے مصنف کو بہترین جزاء عطا فرمائے۔ حضرت درد صاحب کے درجات بلند فرمائے اور ان کی اولاد در اولاد کو بہتر رنگ میں خدمات دینیہ بجالانے کی توفیق دیتا چلا جائے۔ (ع۔س۔خ)

☆......☆......☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **44166** میں رابعہ طیبہ بنت نصر اللہ خان قوم پٹھان پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رابعہ طیبہ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد خان ولد نصر اللہ خان دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **44167** میں مجیب احمد ولد اعجاز احمد گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مجیب احمد گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد گھمن والد موصی گواہ شد نمبر 2 وقار احمد گھمن ولد مختار احمد گھمن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ

مسل نمبر **44168** میں غلام مرتضٰی ولد غلام رسول قوم جٹ بھٹہ پیشہ ویلڈر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ قیمت تعمیر شدہ مکان مالیتی 100000/- روپے 2۔ دوکان مالیتی 20000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت ویلڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غلام مرتضٰی گواہ شد نمبر 1 سید عبداللہ یوسف شاہ ولد سید عبدالغفور شاہ مرحوم محلّہ بشیر آباد گواہ شد نمبر 2 عطاء المنعم بھٹی ولد عبدالرزاق بھٹی محلّہ بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **44169** میں سلمان ارشد ولد محمد ارشد ناصر قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 23-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان ارشد گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور ولد میاں مہر الدین مرحوم مربی سلسلہ فیکٹری ایریا ربوہ گواہ شد نمبر 2 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر 33325

مسل نمبر **44170** میں فتح بی بی بیوہ مہر فضل کریم مرحوم قوم جام پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1952 ساکن سوبھاگہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حصہ از ترکہ خاوند مکان فیکٹری ایریا ربوہ میں حصہ 50000/- روپے 2۔ حصہ از ترکہ خاوند مکان سوبھاگہ میں سے حصہ 50000/- روپے 3۔ طلائی زیور 5.5 تولہ مالیتی 50000/- روپے 4۔ حق مہر 10000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فتح بی بی گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ خاں ولد مہر فضل کریم سوبھاگہ گواہ شد نمبر 2 نور اللہ خان مربی سلسلہ ولد مہر فضل کریم

مسل نمبر **44171** میں امۃ الحئی بنت منیر احمد قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 646 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 100/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ الحئی گواہ شد نمبر 1 قمر احمد ساجد وصیت نمبر 33844 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد وصیت نمبر 22599

مسل نمبر **44172** میں محمد سعید ولد عبدالواحد قوم برار پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اندرون دہلی گیٹ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس 700000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعید گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ولد سردار محمد احمد درویش لاہور گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد حاجی دوست محمد لاہور

مسل نمبر **44173** میں بشریٰ کوثر زوجہ محمد سعید قوم ڈوگر پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 6 تولہ مالیتی اندازاً 50000/- روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 3000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 300/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ کوثر گواہ شد نمبر 1 محمد سعید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد حاجی دوست محمد لاہور

مسل نمبر **44174** میں زیبا طاہر زوجہ محمد افضل طاہر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 20 تولہ مالیتی 160000/- روپے 2۔ حق مہر وصول شدہ 50000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زیبا طاہر گواہ شد نمبر 1 محمد افضل طاہر خاوند موصیہ وصیت نمبر 32216 گواہ شد نمبر 2 ایم عبدالقادر وصیت نمبر 17254

مسل نمبر **44175** میں مبشر احمد ولد بشارت احمد چوہدری قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت روڈ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 16095/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد ظفر احمد دارالعلوم غربی خلیل ربوہ گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد وصیت نمبر 31528

مسل نمبر **44176** میں عتیق احمد ولد چوہدری نذیر احمد مرحوم قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترین کالونی رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ 5 مرلہ مالیتی تقریباً 175000/- روپے 2۔ خالی پلاٹ 5 مرلہ واقع دنیا پور ضلع لودھراں مالیتی تقریباً 15000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت ۔۔۔۔ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق احمد گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد منیر احمد منہاس رحیم یار خان گواہ شد نمبر 2 منیر احمد منہاس رحیم یار خان

مسل نمبر **44177** میں شفقت احمد ولد اللہ رکھا قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 133/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ 1.5 ایکڑ زرعی اراضی واقع چک نمبر 133/P مالیتی تقریباً 450000/- روپے 2۔ مکان واقع چک نمبر 133/P مالیتی تقریباً 150000/- روپے 3۔ کار سوزوکی مالیتی تقریباً 70000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت و جائیداد بالا مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفقت احمد گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید ولد عبدالحمید دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد منیر احمد رحیم یار خان

مسل نمبر **44178** میں امۃ اللطیف زوجہ شفقت احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 133/P ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 16-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ دس مرلہ فیکٹری ایریا ربوہ مالیتی 300000/- روپے 2۔ طلائی زیور 8 تولہ مالیتی 72000/- روپے 3۔ حق مہر بذمہ خاوند 10000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 7100/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ اللطیف گواہ شد نمبر 1 نعیم الرشید ولد عبدالحمید دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد منیر احمد رحیم یار خان

مسل نمبر **44179** میں مبارکہ اختر بنت خواجہ عبدالعزیز قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دتیال ضلع میرپور A.K بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 5-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان دس مرلہ مالیتی تقریباً 150000/- روپے 2۔ حق مہر وصول شدہ 1000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری

یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبارکہ اختر گواہ شد نمبر 1 وسیم امجد محمود ولد طارق محمود لاہور گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد محمد فاروق نگیال آزاد کشمیر

مسل نمبر **44180** میں ملک طاہر احمد آدرش ولد صوبیدار ملک وزیر حسن قوم اعوان قطب شاہی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محمودہ ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک طاہر احمد آدرش گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27491 گواہ شد نمبر 2 صوبیدار ملک وزیر حسن والد موصی

مسل نمبر **44181** میں خلیق الرحمان ولد حفیظ الرحمان قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 1982ء ساکن فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع کراچی اندازاً مالیتی 5580000/- روپے 2۔ انڈسٹریل پلاٹ برقبہ 500 گز واقع کراچی اندازاً مالیتی 5000000/- روپے ان دونوں میں ہم چھ بھائی اور پانچ بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ 6600/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیق الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 وسیم الرحمٰن ولد حفیظ الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 عرشی وصیت نمبر 30100

مسل نمبر **44182** میں محمد اشرف ناصر ولد صوفی غلام رسول قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5000/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف ناصر گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد اقبال وصیت نمبر 29655 گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ڈار ولد محمد جمیل ڈار کراچی

مسل نمبر **44183** میں عقیل مشتاق ولد مشتاق احمد قوم شیخ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سخی حسن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 18-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل مشتاق گواہ شد نمبر 1 عطاء القیوم بٹ وصیت نمبر 32528 گواہ شد نمبر 2 محمد عارف موہرہ وصیت نمبر 36208

مسل نمبر **44184** میں مبین الدین احمد ولد رشید احمد ملک قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سخی حسن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبین الدین احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء القیوم بٹ وصیت نمبر 32528 گواہ شد نمبر 2 عبدالوہاب بٹ ولد عبدالخالق بٹ کراچی

مسل نمبر **44185** میں خورشید احمد کیانی ولد عبدالغفور کیانی قوم کیانی پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان مالیتی تقریباً 400000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 2500/- روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خورشید احمد کیانی گواہ شد نمبر 1 کرامت حسین مختار ولد مختار احمد مرحوم کراچی گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم قریشی ولد محمد صدیق گیانی قریشی مرحوم کراچی

مسل نمبر **44186** میں ولید احمد عمار ولد ناصر احمد ڈھیروی قوم ڈھیروی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار ہجری کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-3-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 400/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ولید احمد عمار گواہ شد نمبر 1 محمود احمد مبشر وصیت نمبر 31640 گواہ شد نمبر 2 عبدالرب وصیت نمبر 30208

مسل نمبر **44187** میں امتہ الصبور زوجہ ملک شاہد علی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 20000/- روپے 2۔ طلائی زیور 180 گرام مالیتی اندازاً 126000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امتہ الصبور گواہ شد نمبر 1 عبدالنصیر فاروقی ولد عبدالودود فاروقی کراچی گواہ شد نمبر 2 ملک شاہد علی خاوند موصیہ

مسل نمبر **44188** میں راشدہ حمید زوجہ عبدالحمید قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 30000/- روپے 2۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی 105000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 1000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ راشدہ حمید گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حمزہ حمید ولد عبدالحمید کراچی

مسل نمبر **44189** میں شمائلہ ایوب بنت محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ شمائلہ ایوب گواہ شد نمبر 1 حمزہ حمید ولد عبدالحمید کراچی گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر **44190** میں عائشہ یعقوب بنت محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹروول کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ یعقوب گواہ شد نمبر 1 حمزہ حمید کراچی گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر **44191** میں محمودہ یاسمین محمود زوجہ طارق محمود قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 21-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات اندازاً 12 تولے مالیتی 105000/- روپے 2۔ نقرئی زیورات مالیتی 3000/- روپے 3۔ حق مہر بذمہ خاوند 50000/- روپے اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ محمودہ یاسمین محمود گواہ شد نمبر 1 میر عبدالرشید تبسم مربی سلسلہ والد موصیہ وصیت نمبر 17714 گواہ شد نمبر 2 منیب احمد میر ولد میر عبدالرشید تبسم دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر **44192** میں احسان اللہ ولد تنویر احمد قوم گنگڑا پیشہ متعلم وقف جدید عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احسان اللہ گواہ شد نمبر 1 احمد کمال ولد منیر احمد طاہر دارالصدر شمالی ب گواہ شد نمبر 2 ہمایوں طاہر ولد محمد رمضان دارالصدر شمالی ب

مسل نمبر **44193** میں علی اقتدار احمد ولد شاہد احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد علی اقتدار احمد گواہ شد نمبر 1 احمد حسین باجوہ وصیت نمبر 11328 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر **44194** میں عمار حسن ولد شاہد احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمار حسن گواہ شد نمبر 1 احمد حسین باجوہ وصیت نمبر 11328 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر **44195** میں وقار احمد ظفر اللہ ولد شاہد احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو

اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد ظفراللہ گواہ شد نمبر 1 احمد حسین باجوہ وصیت نمبر 11328 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر **44196** میں رئیسہ چوہدری زوجہ شاہد احمد باجوہ قوم جٹ بندیشہ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے 2۔زیور طلائی 10 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے 3۔ترکہ والد مرحوم مکان واقع راولپنڈی میں سے 1/7 حصہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے 4۔ترکہ والد مرحوم زرعی زمین 6 ایکڑ واقع علی پور ضلع خانیوال مالیتی -/1000000 روپے کا 1/7 حصہ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رئیسہ چوہدری گواہ شد نمبر 1 احمد حسین باجوہ وصیت نمبر 11328 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر **44197** میں شاہد احمد باجوہ ولد چوہدری احمد حسین باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔لائیو سٹاک مالیتی -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/22500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد احمد باجوہ گواہ شد نمبر 1 احمد حسین باجوہ والد موصی وصیت نمبر 11328 گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد بھٹی وصیت نمبر 22821

مسل نمبر **44198** میں فرحت فیاض زوجہ فیاض احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-9-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ترکہ والد صاحب واقع چنگا بنگیال ضلع راولپنڈی حصہ دار 5 بھائی اور 5 بہنیں ہیں۔ 2۔ترکہ والدہ صاحبہ فروخت شدہ مالیتی -/275000 روپے مندرجہ بالا میں 2 بہن بھائی حصہ دار ہیں 3۔حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے 4۔طلائی بالیاں -/2000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت فیاض گواہ شد نمبر 1 راجہ فیاض احمد ولد حاجی حکم دار خان راجہ باب الابواب ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور باب الابواب ربوہ

مسل نمبر **44199** میں رضوان احمد ناز ولد عبدالخالق قوم جٹ پیشہ معلم سلسلہ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3560 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد ناز گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد دارالعلوم شرقی برکت ربوہ گواہ شد نمبر 2 حکیم نذیر احمد ریحان وصیت نمبر 15127

مسل نمبر **44200** میں خرم شہزاد ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ سیلز مین عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت سیلز مین مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خرم شہزاد گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 قمر احمد طاہر ولد رشید احمد تاج دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **44201** میں مبشر احمد ولد حیات محمد قوم جٹ وڑائچ پیشہ کاشت کار عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دھیر کے کلاں P/O خاص ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے چھ ایکڑ اراضی کی موجودہ قیمت -/1950000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان کی موجودہ قیمت -/100000 روپے۔ 3۔ ایک عدد حویلی موجودہ قیمت -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاشت کاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد کوثر ولد فتح محمد درویش دھیر کے کلاں گجرات گواہ شد نمبر 2 نادر خاں ولد میاں خان دھیر کے کلاں گجرات

مسل نمبر **44202** میں محمود احمد ولد احمد بخش قوم جٹ پیشہ تجارت عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 107 ر۔ب غربی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان 10 مرلے طاہر آباد غربی -/425000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 عطاء محمد ولد مولا بخش چک نمبر 107 ر۔ب غربی فیصل آباد گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر ولد محمد اسلم 107 ر۔ب غربی فیصل آباد

مسل نمبر **44203** میں سید محمود احمد ولد سید بشیر احمد مرحوم قوم سید پیشہ کارکن عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن معین الدین پور ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔مکان برقبہ 5 مرلے واقع دارالشکر مالیتی -/300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380+2650 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمود احمد گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمالک ظفر ولد غلام احمد نثار دارالشکر ربوہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد 10 کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر **44204** میں ذیشان احمد ولد راجہ منظور احمد قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 10/2 دارالنصر غربی منعم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ نقد رقم -/6500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7460 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان احمد گواہ شد نمبر 1 ظفر اقبال ولد عبدالرحیم خان 34/1 دارالنصر غربی ب منعم ربوہ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد غلام مصطفٰے 10/2 دارالنصر غربی منعم ربوہ

مسل نمبر **44205** میں عتیق احمد ولد عبدالنور ناصر قوم سوئیل پیشہ طالب علم بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹبہ دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عتیق الرحمان گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد مظفر احمد 36/20 دارالنصر شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد ولد منور احمد 22/20 دارالنصر شرقی ربوہ

مسل نمبر **44206** میں شفیق احمد ولد محمد صالح قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہدی آباد نزد ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔2 ایکڑ زرعی زمین واقع مہدی آباد قیمت -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کی اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدا انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شفیق احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق ناصر آباد فارم براستہ کنری میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد C/O نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ

مسل نمبر **44207** میں عطاء محمد خان ولد فتح خان قوم اعوان پیشہ زمیندارہ عمر 80 سال بیعت 1939ء ساکن پچنند ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/94000 روپے۔ 2۔ مویشی مالیتی -/20000 روپے۔ 3۔ زرعی رقبہ 720 کنال مالیتی -/7000 روپے فی کنال۔4۔ زرعی رقبہ 958 کنال متنازعہ ہے۔ 5۔ پلاٹ 2 کنال مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا رہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء محمد خان گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد بشارت احمد پچنند ضلع چکوال گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد غلام رسول پچنند چکوال

مسل نمبر **44208** میں روزینہ صادق بنت محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپور P/O بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زیور 1/2 تولہ قیمت -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ روزینہ صادق گواہ شد نمبر 1 زاہد احمد ولد محمد صادق دریاپور p/o بکھو بھٹی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد رحمت علی مرحوم سیالکوٹ

مسل نمبر **44209** میں جمیلہ بنت عبدالمنان بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ گواہ شد نمبر 1 خالد احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی ناصر آباد فارم میرپورخاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ ولد ہارون احمد C/O نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ

مسل نمبر 44210 میں خالد احمد بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 عبدالوحید بھٹی ولد عبدالمنان بھٹی ناصر آباد فارم میرپورخاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد C/O نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مسل نمبر 44211 میں نثار احمد ولد فضل الدین طارق قوم آرائیں پیشہ بیروزگار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہدی آباد نزد ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ بھینس ایک عدد مالیت -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نثار احمد گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق ناصر آباد فارم میرپور خاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد C/O نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مسل نمبر 44212 میں شمع امتہ العزیز بنت محمد یونس قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شمع امتہ العزیز گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق ناصر آباد فارم میرپورخاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد C/O نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مسل نمبر 44213 میں امتہ البصیر زوجہ شفیق احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیورات اڑھائی تولے مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ البصیر گواہ شد نمبر 1 محمد یونس ولد محمد صادق ناصر آباد فارم میرپورخاص گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف ولد ہارون احمد C/O نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ ربوہ

مسل نمبر 44214 میں عطاء المنعم رضوان ولد عبدالسمیع خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن B-34 کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء المنعم رضوان گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع خان B-34 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 خورشید احمد بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی کوارٹر نمبر 29 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 44215 میں عطاء الرؤف سلمان ولد عبدالسمیع خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34/B کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الرؤف سلمان گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی کوارٹر نمبر 29 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عماد الدین بھٹی ولد نصیر احمد کوارٹر نمبر 29 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 44216 میں فراست احمد راشد ولد مبارک احمد شاہد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 168 صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/650 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فراست احمد راشد گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی کوارٹر نمبر 29 صدر انجمن احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 عماد الدین بھٹی ولد نصیر احمد بھٹی کوارٹر نمبر 29 صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 44217 میں امتہ النصیر منیر زوجہ منیر احمد شاہد قوم میر مغل پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/17 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 4 عدد چوڑیاں طلائی وزن 51 گرام 500 ملی گرام قیمت -/36822 روپے۔ ایک عدد انگوٹھی طلائی وزن -/500-3 گرام قیمت -/2502 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ امتہ النصیر منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہد ولد عبدالرشید 13/17 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طاہر ولد عبدالرشید 13/17 دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 44218 میں منیر احمد شاہد ولد چوہدری عبدالرشید قوم بھٹہ جٹ پیشہ تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/17 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان رقبہ اڑھائی مرلہ قیمت -/250000 روپے 13/17 دارالنصر وسطی ربوہ۔ 2۔ ایک عدد الیکٹرک سٹور خالد برادرز الیکٹرک سٹور قیمت سامان -/210000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد منیر احمد شاہد گواہ شد نمبر 1 منصور احمد طاہر ولد عبدالرشید 13/17 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 میر منیر الدین ولد میر نور الدین 4/16 دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 44219 میں سعدیہ منیر بنت میر منیر الدین ناصر قوم میر مغل پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 13/17 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 04-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ 3 عدد انگوٹھی۔ 2۔ جوڑی ٹاپس۔ 3۔ ایک لاکٹ۔ ایک چین۔ ایک عدد گانی۔ کل وزن 45 گرام قیمت -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعدیہ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد شاہد ولد عبدالرشید 13/17 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد طاہر ولد عبدالرشید 13/17 دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 44220 میں ممتاز مبشر زوجہ مبشر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30/15 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ ایک عدد لاکٹ سیٹ' ایک عدد ہار سیٹ۔ ایک عدد جوڑی بالیاں' 3 عدد کوکے۔ 4 عدد چوڑیاں' ایک عدد بریسلٹ۔ 2 عدد انگوٹھیاں کل وزن 133 گرام 70 ملی گرام مالیتی -/91818 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ .... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ممتاز مبشر گواہ شد نمبر 1 روشن دین ولد امام دین مرحوم 30/15 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا خلیل احمد ولد مرزا قمر الدین مرحوم 35/4 دارالنصر غربی ربوہ

مسل نمبر 44221 میں طلحہ ولد ظفر احمد ناصر قوم کھرل پیشہ فارغ عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 48/21 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طلحہ گواہ شد نمبر 1 میر قمر الدین ولد میر ظہیر الدین 4/16 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد 38/21 دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر 44222 میں مدثر احمد ولد محمد اسحاق قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 18/15 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 05-1-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مدثر احمد گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول مرحوم 22/16

دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شدنمبر 2 میر قمرالدین ولد میر ظہیرالدین 4/16 دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **44223** میں اعجاز احمد ولد محمد شاکر قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 31/21 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 281-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 میر قمرالدین ولد میر ظہیرالدین 44/16 دارالنصر وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد شاہد ولد منظور احمد 38/21 دارالنصر وسطی ربوہ

مسل نمبر **44224** میں فیصل احمد ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 22-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد فیصل احمد گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد عبدالحمید بشیر آباد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بھٹی ولد عبدالرزاق بشیر آباد ربوہ

مسل نمبر **44225** میں حلیمہ بی بی زوجہ محمد اشرف ورک قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گُجر نزد فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 31-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ اڑھائی تولہ زیور مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ دو ایکڑ زرعی زمین واقع وہر بنگلہ بہاولنگر مالیتی -/200000 روپے۔3۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمد از جائیداد ابالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ حلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بھٹی ولد حسن محمد بھٹی 5/56 دارالعلوم شرقی نور ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ورک ولد نظام الدین ورک گجر تحصیل وضلع شیخوپورہ

مسل نمبر **44226** میں عنایت اللہ بشارت ولد مظفر خان قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ /تجارت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکرہ آج بتاریخ 26-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 31 کنال زرعی زمین واقع ۔چک نمبر 152 شمالی -/600000 روپے۔ 2۔ رہائشی مکان واقع چک نمبر 152 شمالی -/300000 روپے۔3۔ مال مویشی -/50000 روپے۔ 4۔ ایک عدد پیٹر انجن واٹر پمپ -/20000 روپے۔ 5۔ TV ‘ فریج وغیرہ -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عنایت اللہ بشارت گواہ شد نمبر 1 احمد شیر جوئیہ ولد نور محمد جوئیہ چک نمبر 152 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید چک نمبر 152 شمالی سرگودھا

مسل نمبر **44227** میں محمد خان جوئیہ ولد ملک لطف خان جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ زمیندارہ عمر 57 سال بیعت 1953ء ساکن چک نمبر 152 شمالی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 1-2-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 5 ایکڑ واقع چک نمبر 152 شمالی مالیت -/750000 روپے۔2۔ پلاٹ ورہائشی جگہ 13 مرلہ مالیت -/100000 روپے۔ 3۔ ربوہ میں پلاٹ 2 مرلہ -/100000 روپے۔ 4۔ ٹریکٹر ٹرالی (مشترکہ) کا حصہ -/150000 روپے۔ 5۔ مال مویشی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد خان جوئیہ گواہ شد نمبر 1 حافظ احمد خان ولد ملک لطف خان چک نمبر 152 شمالی سرگودھا گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز عابد ولد عبدالرشید چک نمبر 152 شمالی سرگودھا

مسل نمبر **44228** میں رشیقہ خالد بنت طاہر احمد خالد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 56-C دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ رشیقہ خالد گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم ولد شمس الدین 17-16 ساہیوال روڈ دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 میاں محمد اسحاق ولد میاں نور احمد 205-C دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر **44229** میں شہزاد احمد ولد طاہر احمد خالد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 56-C دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد احمد گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم ولد چوہدری شمس الدین صاحب 17-16 ساہیوال روڈ دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 دبیر احمد ولد بشیر احمد 9-C دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر **44230** میں حافظہ شجرۃ الاسلام بنت طاہر احمد خالد مرحوم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 56-C دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 5-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات وزنی 3 تولہ مالیت -/27000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شجرۃ الاسلام گواہ شد نمبر 1 میاں محمد اسحٰق ولد میاں نور محمد 205-C دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین انجم ولد چوہدری شمس الدین 17-16 ساہیوال روڈ دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر **44231** میں محمد زاہد ولد محمد اسلام قوم راجپوت پیشہ کارکن عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن C - 44 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان برقبہ 5 مرلہ واقع دارالفتوح غربی ربوہ -/250000 روپے۔2۔ایک ایکڑ زرعی زمین واقع برج بابل کے 1/8 حصہ کا مالک ہوں۔اس وقت مجھے مبلغ -/3380 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد زاہد گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین انجم ولد شمس الدین دارالفتوح غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 دبیر احمد ولد بشیر احمد 9-C ساہیوال روڈ دارالفتوح غربی ربوہ

مسل نمبر **44232** میں رانا طارق محمود ولد قمر احمد قوم راجپوت پھلروان پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکرہ آج بتاریخ 17-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ پلاٹ برقبہ 7 مرلہ واقع پسرور -/70000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/2500 روپۓ انعامی بانڈ -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8440 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا طارق محمود گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق بٹ ولد فضل حسین صاحب پنڈی بھاگو سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 رانا مشتاق احمد ولد چوہدری نواب خان پنڈی بھاگو سیالکوٹ

مسل نمبر **44233** میں عرفان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 51۔ وکلاء کالونی ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکرہ آج بتاریخ 21-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔زرعی رقبہ واقع موضع بہاولنگر ایک کنال مالیت -/100000 روپے۔ 2۔ سکنی جائیداد نزد عید گاہ روڈ بہاولنگر 1 مکان اور 7 دوکانیں جائیداد کا کل رقبہ 7 مرلہ 1 سرسائی ہے۔ اس میں میرا حصہ 1/5 یعنی 1 مرلہ 4 سرسائی ہے مالیت -/180000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان کریم الدین گواہ شد نمبر 1 شیخ کریم الدین ولد شیخ اقبال الدین 51۔ وکلاء کالونی بہاولنگر گواہ شد نمبر 2 عثمان کریم الدین ولد شیخ کریم الدین 51۔وکلاء کالونی بہاولنگر

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم شفیق احمد گھمن صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں اضلاع ہائے سندھ کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

اتوار 17/اپریل 2005ء

12-25 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	گفتگو
1-50 a.m	چلڈرنز کارنر
2-50 a.m	مشاعرہ
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-05 a.m	چلڈرنز کارنر
6-35 a.m	لقاء مع العرب
7-40 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
8-20 a.m	سوال وجواب
9-30 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	چلڈرنز کلاس
1-05 p.m	دورہ سپین
1-45 p.m	چلڈرنز کارنر
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	سپینش پروگرامز
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	بنگلہ پروگرام
7-00 p.m	خطبہ جمعہ
8-15 p.m	گلشن وقف نو
9-25 p.m	دورہ سپین
10-25 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 p.m	سوال وجواب

سوموار 18/اپریل 2005ء

12-30 a.m	لقاء مع العرب
1-30 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
1-50 a.m	گلشن وقف نو
2-50 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
3-30 a.m	سوال وجواب
5-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	لقاء مع العرب
7-45 a.m	طب وصحت
8-20 a.m	خطبہ جمعہ
9-30 a.m	علمی خطابات
10-25 a.m	تقاریر جلسہ سالانہ
11-00 a.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
12-00 p.m	گلشن وقف نو
1-05 p.m	طب وصحت کی باتیں
1-45 p.m	فرانسیسی پروگرام
2-50 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	چائنیز پروگرام
4-25 p.m	تقاریر جلسہ سالانہ
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، خبریں
6-00 p.m	بنگلہ پروگرام
7-00 p.m	خطبہ جمعہ
8-00 p.m	کوئز روحانی خزائن
9-00 p.m	انتخاب سخن
10-05 p.m	علمی خطابات
11-00 p.m	فرانسیسی پروگرام

منگل 19/اپریل 2005ء

12-00 a.m	چلڈرنز کارنر
1-35 a.m	لقاء مع العرب
1-40 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
2-00 a.m	چلڈرنز کلاس
3-00 a.m	علمی خطابات
3-55 a.m	خطبہ جمعہ
5-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
5-55 a.m	چلڈرنز کارنر
6-15 a.m	لقاء مع العرب
7-15 a.m	جلسہ سالانہ امریکہ
8-35 a.m	سوال وجواب
9-35 a.m	راہ ہدایت
10-00 a.m	یادیں
11-00 a.m	تلاوت، درس، خبریں
11-55 a.m	چلڈرنز کلاس
1-00 p.m	چلڈرنز کارنر
1-10 p.m	لجنہ میگزین
2-10 p.m	سوال وجواب
3-10 p.m	انڈونیشین پروگرام
4-10 p.m	سندھی پروگرامز
5-10 p.m	تلاوت، درس، خبریں
6-05 p.m	بنگلہ پروگرام
7-10 p.m	جلسہ سالانہ جرمنی سے حضور کا خطاب 2003ء
8-35 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
9-10 p.m	چلڈرنز کلاس
10-00 p.m	لجنہ میگزین

سوئمنگ پول کا آغاز

امسال سوئمنگ پول کا آغاز مورخہ 18-اپریل 2005ء بعداز نماز عصر ہو رہا ہے۔ کسی بھی طفل، خادم ناصر کو مقررہ فارم پُر کئے بغیر پول میں نہانے کی اجازت نہ ہوگی۔ مقررہ فارم دفتر سوئمنگ پول سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ امید ہے تمام احباب اس سے بھرپور استفادہ کریں گے اور اپنے بچوں کو اس کا پابند بھی کریں گے۔

(مہتمم صحت جسمانی)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ میں داخلے جاری ہیں۔ مندرجہ ذیل کورسز میں داخلوں کیلئے درخواستیں مقررہ فارم پر (جو ادارے سے دستیاب ہیں) مطلوب ہیں۔ فوری رابطہ کریں۔

کلاسز کے اوقات درج ذیل ہیں۔

صبح 8 بجے تا 1 بجے   دوپہر 4 بجے تا 8 بجے

1۔آٹو مکینک۔ 2۔ریفریجریشن/ائیر کنڈیشننگ

3۔وڈ ورک۔ 4۔پلمبر

(نگران دارالصناعۃ)

ربوہ میں طلوع وغروب 15-اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:12
طلوع آفتاب	5:38
زوال آفتاب	12:09
وقت عصر	4:42
غروب آفتاب	6:39
وقت عشاء	8.:05

نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ

روم کولرز کے ماہر
فون: 213765
پرانے کولرز اوور ہال کروائیں انہیں تبدیل کروائیں یا نئے تیار کروائیں۔
تاج اینڈ سنز الیکٹرک سٹور ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود دکان 213649 رہائش 211649

ربوہ و گردونواح میں مکانات، پلاٹس و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
گلی نمبر 1 نزد ایجنسی صوفی گھی، ریلوے روڈ۔ ربوہ
فون آفس: 214220 فون رہائش: 213213

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:muaazkhan786@hotmail.com

ہیپاٹائٹس، فالج، گنج، جوڑ درد، موٹاپا، بے اولادی وغیرہ
صرف پرانے، پیچیدہ اور ضدی امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد
31/55 دارالعلوم شرقی ربوہ: 212694

Woodsy... Chiniot
Furniture®
فرنیچر جو آپ کے مکان کو گھر بنا دے
Malik Center.Faisal Abad Road.
Tehseel Choak Chiniot.
Mobile:0320-4892536
URL:www.woodsy.biz
E_mail:salam@woodsy.biz

REQUIRED
For Agriculture Farms Management Organisation
1) Farm Manager : Agriculture Graduate with majorin field crops production and mechanization with 2-3 years fields experience.
2) Farm Supervisor: Educated minimum Matric with 8-10 Years field experience in Mechanised Farming.
Work Location: Punjab.
Suitable residential accommodation will be provided. Please apply with copies of testimonials to:
Agri Management Co, 41-Z, Commercial 1st Floor, D.H.A., Lahore Cantt- 54792.
E-mail:tanseer@wol.net.pk Fax NO. 042-589-5487.

سی پی ایل نمبر 29